پچاسویں دعا

خوف خدا کے سلسلہ میں حضرت (ع) کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ خَلَقْتَنِیْ سَوِیًّا وَ رَبَّیْتَنِیْ صَغِیْرًا وَ رَزَقْتَنِیْ مَکْفِیًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَ جَدْتُ فِیْمَآ اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ وَ بَشَّرْتَ بِهٖ عِبَادَکَ اَنْ قُلْتَ یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لاَ تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا وَ قَدْ تَقَدَّمَ مِنِّیْ مَا قَدْ عَلِمْتَ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ فَیَا سَوْ اَتَامِمَّا اَحْصَاهُ عَلَیَّ کِتَابُکَ فَلَوْلاَ الْمَوَاقِفُ الَّتِیْ اُؤَمِّلُ مِنْ عَفْوِکَ الَّذِیْ شَمِلَ کُلَّ شَیْءٍ لَاَلْقَیْتُ بِیَدِیْ وَ لَوْ اَنَّ اَحَدًا اسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ رَّبِّهٖ لَکُنْتُ اَنَا اَحَقَّ بِالْهَرَبِ مِنْکَ وَ اَنْتَ لاَ تَخْفٰی عَلَیْکَ خَافِیَةٌ فِی الْاَرْضِ وَ لاَ فِی السَّمَآءِ اِلَّا اَتَیْتَ بِهَا وَ کَفٰی بِکَ جَازِیًا وَ کَفٰی بِکَ حَسِیْبًا اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ طَالِبِیْ اِنْ اَنَا هَرَبْتُ وَ مُدْرِکِیْ اِنْ اَنَافَرَرْتُ فَهَا اَنَا ذَابَیْنَ یَدَیْکَ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ رَاغِمٌ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاِنِّیْ لِذٰلِکَ اَهْلٌ وَ هُوَ یَا رَبِّ مِنْکَ عَدْلٌ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَقَدِیْمًا شَمَلَنِیْ عَفْوُکَ وَ اَلْبَسْتَنِیْ عَافِیَتَکَ فَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِالْمَخْزُوْنِ مِنْ اَسْمَآئِکَ وَ بِمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَآئِکَ اِلَّا رَحِمْتَ هٰذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوْعَةَ وَ هٰذِهِ الرِّمَّةَ الْهَلُوْعَةَ الَّتِیْ لاَ تَسْتَطِیْعُ حَرَّ شَمْسِکَ فَکَیْفَ تَسْتَطِیْعُ حَرَّنَارِکَ وَالَّتِیْ لاَ تَسْتَطِیْعُ صَوْتَ رَعْدِکَ فَکَیْفَ تَسْتَطِیْعُ صَوْتَ غَضَبِکَ فَارْحَمْنِیَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ امْرُؤٌ حَقِیْرٌ وَ خَطَرِیْ یَسِیْرٌ وَ لَیْسَ عَذَابِیْ مِمَّا یَزِیْدُ فِیْ ...

بارالہا! تو نے مجھے اس طرح پیدا کیا کہ میرے اعضاء بالکل صحیح و سالم تھے ۔ اور جب کم سن تھا تو میری پرورش کا سامان کیا اور بے رنج و کاوش رزق دیا ۔ بارالہا ! تو نے جس کتاب کو نازل کیا اوت جس کے ذریعہ اپنے بندوں کو نوید و بشارت دی اس میں تیرے اس ارشاد کو دیکھا ہے کہ ’’ اے میرے بندو ! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ،تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا ۔ یقیناً اللہ تمہارے تمام گناہ معاف کر دے گا ‘‘۔ اور اس سے پیشتر مجھ سے ایسے گناہ سرزد ہوچکے ہیں جن سے تو واقف ہے اور جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ وائے بدبختی و رُسوائی ان گناہوں کے ہاتھوں جنہیں تیری کتاب قلمبند کئے ہوئے ہے ۔ اگر تیرے ہمہ گیرعفو و درگزر کے وہ مواقع نہ ہوتے جن کا میں امید وار ہوں تو میں اپنے ہاتھوں اپنی ہلاکت کا سامان کرچکا تھا ۔ اگر کوئی ایک بھی اپنے پروردگار سے نکل بھاگنے پر قادر ہوتا تو میں تجھ سے بھاگنے کا زیادہ سزاوار تھا ۔ اور تو وہ ہے جس سے زمین و آسمان کے اندر کا کوئی رازمخفی نہیں ہے مگر یہ کہ تو (قیامت کے دن) اُسے لا حاضر کرے گا ۔ تو جزا دینے اور حساب کرنے کے لئے کافی ہے ۔اے اللہ ! میں اگر بھاگنا چاہوں تو تو مجھے ڈھونڈ لے گا ۔ اگر راہِ گریز اختیار کروں تو مجھے پالے گا ۔ لے دیکھ میں عاجز ، ذلیل اورشکستہ حال تیرے سامنے کھڑا ہوں ۔ اگر تو عذاب کرے تو میں اس کا سزاوار ہوں ۔ اے میرے پروردگار ! یہ تیری جانب سے عین عدل ہے اور اگر تو معاف کر دے تو تیرا عفو و درگزر ہمیشہ میرے شامل حال رہا ہے اور تو نے صحت وسلامتی کے لباس مجھے پہنچائے ہیں ۔ بارالہا ! میں تیرے ان پوشیدہ ناموں کے وسیلہ سے اور تیری اس بزرگی کے واسطہ سے جو (جلال وعظمت کے) پردوں میں مخفی ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس بے تاب نفس اور بے قرار ہڈیوں کے ڈھانچہ پر ترس کھا (اس لئے کہ) جو تیرے سُورج کی تپش کو برداشت نہیں کرسکتا وہ تیرے جہنم کی تیزی کو کیسے برداشت کرے گا اور جو تیرے بادل کی گرج سے کانپ اٹھتا ہے وہ تیرے غضب کی آواز کو کیسے سن سکتا ہے ۔ لہذا میرے حال زار پر رحم فرما اس لئے کہ اے میرے معبود ! میں ایک حقیر فرد ہوں جس کا مرتبہ پست تر ہے ۔ اور مجھ پر عذاب کرنا تیری سلطنت میں ذرّہ بھی اضافہ نہیں کرسکتا ۔ اور اگر مجھے عذاب کرنا تیری سلطنت کو بڑھا دیتا تو میں تجھ سے عذاب پر صبر و شکیبائی کا سوال کرتا اور یہ چاہتا کہ وہ اضافہ تجھے حاصل

ہو۔ لیکن اے میرے معبود! تیری سلطنت اس سے زیادہ عظیم اور اس سے زیادہ دوام پذیر ہے کہ فرمانبرداروں کی اطاعت اس میں کچھ اضافہ کر سکے ۔ یا گنہگاروں کی معصیت اس میں سے کچھ گھٹا سکے ۔ تو پھر اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما ۔ اور اے جلال و بزرگی والے مجھ سے درگزر کر اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

urdu.duas.org